فیضانِ امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه

19-January-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

دُرودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُود پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا

بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہوگا۔(جامع صغیر،حرف الزای،ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ النِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! کروڑوں شافعیوں کے امام، نہایت متقی، پرہیز گار، عبادت گزار، عالِمِ باعمل، عاشِقِ رسول، مُحِبِّ صحابہ و اَہْلِ بیت، امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دوسری سَنِ ہجری کے بلند رُتبہ بزرگ ہیں، آج ہم آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بعض فضائل اور چند اعلیٰ اَوصاف سننے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیک بندوں کی سیرت سے روشنی لینے اور ان کے فیضان سے اپنی زندگی کو نُورانی بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

323

[1] ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

ہر صَدِی کی ابتدا میں مُجَدِّد بھیجا جاتا ہے

سُنَنِ اَبُو داوٗد کی حدیثِ پاک ہے:ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّم نے فرمایا:إِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا یعنی:بے شک اللہ پاک اِس اُمّت میں ہر صدی کی ابتداء میں ایک ایسے شخص کو بھیجتا رہے گا جو دِین کی تجدید کرے گا۔ (1)

پہلی اُمّتوں میں یہ انداز تھا کہ ایک نبی عَلَیْهِ السَّلَام دُنیا سے تشریف لے جاتے تو اللہ پاک دوسرے نبی عَلَیْهِ السَّلَام کو بھیج دیتا، جو دین کی تبلیغ کرتے، دِین کی اَصْل اور حقیقی تعلیمات لوگوں کو سکھایا کرتے۔اب چونکہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا، ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے آخری نبی بَن کر تشریف لا چکے، لِہٰذا اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آسکتا، لِہٰذا اِس اُمّت میں دین کی تجدید کا یہ طریقہ ہے کہ ہر صدی کی اِبْتدا میں اللہ پاک ایک مُجَدِّد کو پیدا فرما دیتا ہے، جو دِین کی تجدید کرتا ہے۔ لوگ دِین میں بُرے عقیدے شامِل کر دیتے ہیں، بُرے نظریات کو دِین کی تعلیمات بنا دیتے ہیں، قرآنِ کریم کے مفہوم کو بدلنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں، بُری رَسْمیں، بُرے رواج دِینی تعلیم کے طور پر رواج پانے لگتے ہیں، پھر اللہ پاک مُجَدِّد کو بھیجتا ہے جو ان بُرے عقائد، بُرے نظریات اور بُری رسموں کی نشاندہی کر کے دِین اَصْل اور حقیقی تعلیم کو نئے سِرے سے واضِح کر دیتا ہے۔

1۔۔۔ابوداؤد، کتاب الملاحم، باب ما یذکر فی قرن، صفحہ:674، حدیث:4291۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه بھی مُجَدِّد ہیں

اب تک کئی مُجَدِّد دنیا میں تشریف لا چکے ہیں، الحمدللہ! امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه بھی مُجَدِّد ہیں۔ امام احمد بن حنبل رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: پہلی صَدی ہجری کے مُجَدِّد حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه تھے ور دوسری صدی ہجری کے مُجَدِّد امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه ہیں۔ (1)

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه کا مختصر تعارف

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه کا پُورا نام: محمد بن ادریس ہے، آپ 150 ہجری میں پیدا ہوئے، عُلَما فرماتے ہیں: جس روز امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه دُنیا سے رُخصت ہوئے، اسی دِن امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه کی وِلادت ہوئی۔ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه لمبے قد والے، اچھے اخلاق والے، لوگوں کے پسندیدہ، لوگوں پر بہت احسان فرمانے والے، سُنّتوں کے عامِل، بہت نیک سیرت تھے۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه یمن میں پیدا ہوئے، دوسال کی عمر مبارک تھی کہ والِدِ محترم وفات پا گئے، چنانچہ آپ کی والدہ محترمہ آپ کو لے کر مکہ مکرمہ تشریف لے آئیں، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه نے مکہ مکرمہ ہی میں پرورش پائی،(2) یہیں رِہ کر عِلْمِ دین سیکھا، اللہ پاک نے امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه کے لئے عِلْم کا دروازہ کھول دیا، آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه بہت محنتی اور عِلْمِ دین کا بہت شوق رکھنے والے تھے۔ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه کی عمر مبارک ابھی 15 سال

---323---

1…مناقبِ امام شافعی للبیہقی، جلد:1، صفحہ:55۔

2…مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ:34و35۔

تھی کہ مکہ مکرمہ کے مفتیِ اَعْظم حضرت مسلم بن خالِد زَنجی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے آپ کو فتویٰ لکھنے کی اجازت عطا فرمادی۔ (1)

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فضائل میں سے ایک اَہَم فضیلت یہ ہے کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہم نَسَب ہیں۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آباء و اَجداد کی فہرست میں ایک دادا جان ہیں؛ حضرت عبدِ مناف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **امام شافعی** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **بھی حضرت عبدِ مناف** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی اَوْلاد میں سے ہیں۔

قبیلہ قریش کی 4 شاخیں ہیں: 1 :بنو ہاشِم 2 :بنو مُطَّلِب 3 :بنو نوفل 4 :اور بنو عبدِ شمس۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قبیلہ بنو ہاشِم سے ہیں، اسی لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رسولِ ہاشمی کہا جاتا ہے اور امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ قبیلہ بنو مُطَّلِب سے ہیں، لہٰذا امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو **مُطَّلِبی** کہا جاتا ہے۔ (2)

بنو ہاشِم اور بنو مطلب ایک ہی ہیں

امام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **مُطَّلِبی** ہیں، اس اعتبار سے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو کئی فضیلتیں حاصِل ہیں:

1 :بنو مُطَّلِب ہمیشہ دِینِ اسلام کے مدد گار رہے، انہوں نے ہر موقع پر پیارے آقا،

1…کتاب الثقات لابن حبان، باب المیم، جلد:5، صفحہ:406، رقم:2997۔

2…مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ:30و31 ملتقطاً۔

مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کے ساتھ وفاداری کی، اسی لئے آقائے دوجہاں، مکی مدنی سلطان صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَّاحِدٌ بے شک بنوہاشم اور بنو مُطَّلِب ایک ہی ہیں۔ امام رازی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جیسے امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے آباء و اَجداد دین کے خدمت گار تھے، اسی طرح امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے بھی دینِ اسلام کی خوب خدمت فرمائی۔ (1)

2: امام رازی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه مزید فرماتے ہیں: امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه چونکہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کے ہم نَسَب ہیں، لہٰذا امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه بھی "آلِ رسول" میں شامل ہیں۔ ہم جب نماز میں پڑھتے ہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ (اے اللہ پاک! محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی آلِ پر رحمتیں نازِل فرما) ہماری اس دُعا میں امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه بھی شامِل ہیں۔ (2)

3: حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ كُلَّ سَبَبٍ وَّ نَسَبٍ يَنْقَطِعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَسَبِيْ وَ سَبَبِيْ (3) روزِ قیامت ہر نسبی اور سسرالی رشتہ ٹوٹ جائے گا مگر وہ جو میرے نسب اور سسرالی رشتے سے ہیں (اُن کا تعلق نہیں ٹوٹے گا)۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ کیسی زبردست فضیلت ہے۔ روزِ قیامت جب نفسی نفسی کا عالَم ہو گا، ماں بیٹے سے دُور بھاگے گی، باپ اکلوتے بیٹے سے دامن چھڑائے گا، بھائی بھائی سے دُور بھاگے گا، دوست احباب سب اپنی اپنی فِکْر میں ہوں گے، اس وقت

323

1…مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 30۔

2…مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 33۔

3…الشریعۃ للآجری، جلد: 5، صفحہ: 2231، حدیث: 1713۔

کوئی نسبت، کوئی رشتہ، کوئی تعلق کام نہ آئے گا مگر قربان جائیے! ہمارے آقا و مولیٰ، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نسب مبارک اس وقت بھی قائم ہو گا، یہ مبارک نسب قیامت کی وَحْشت میں کام آئے گا۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ چونکہ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہم نَسَب ہیں لٰہذا روزِ قیامت امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی دامَنِ مصطفےٰ سے وابستہ ہوں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا نسب مبارک بھی اس وقت قائم ہو گا اور قیامت کی ہولناکیوں میں کام آئے گا۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ عالِمِ قریش ہیں

اے عاشقانِ رسول! قَرَشی (یعنی قبیلہ قریش سے نسبی تعلق) ہونے کے ناطے امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو اَور بھی بہت سے فَضَائِل حاصِل ہیں، اس کے ساتھ ساتھ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ آپ عالِمِ قریش ہیں۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثِ پاک ہے: لَاتَسُبُّوْا قُرَیْشًا یعنی قریش کو بُرا مت کہو! فَاِنَّ عَالِمَھَا یَمْلَاُ الْاَرْضَ عِلْمًا بے شک ان میں سے ایک عالِم زمین کو عِلْم سے بھر دے گا۔ (1)

اس حدیثِ پاک میں قبیلہ قریش کے جس عالِمِ دِین کا ذِکر کیا گیا ہے، اس سے مراد امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہیں۔ کروڑوں حنبلیوں کے پیشوا، امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھ سے جب بھی کوئی دینی مسئلہ پوچھا جاتا ہے، میں سب سے پہلے اس مسئلہ کو قرآن و حدیث سے تلاش کرتا ہوں، اگر مجھے اس مسئلہ کا جواب قرآن و حدیث میں نہ

323

1…مسند ابو داؤد طیالسی، جلد: 1، صفحہ: 245، حدیث: 307۔

ملے، تو امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے فرامین سے اس کا جواب ڈھونڈتا ہوں کیونکہ امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ہی وہ عالِمِ قریش ہیں، جنہوں نے زمین کو عِلْم سے بھر دیا ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

جاؤ! اللہ تمہیں برکت دے...!

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: ایک روز میں سویا تو قسمت جاگ اُٹھی، دوجہاں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نورانی چہرہ چمکاتے میرے خواب میں تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: يَاغُلَامُ! مِمَّنْ اَنْتَ؟ بیٹا! تم کس قوم سے ہو؟ میں نے عرض کیا: مِنْ رَهْطِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه! یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم میں آپ کے غُلاموں میں سے ہوں۔ اس پر رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے مجھ پر شفقت و مہربانی کرتے ہوئے فرمایا: قریب آجاؤ! میں قریب ہو گیا، جانِ جہان، سلطانِ کون و مکان صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے اپنا لعاب مبارک (یعنی منہ کا پانی) میرے منہ میں ڈال دیا اور فرمایا: اِمْضِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ جاؤ! اللہ تمہیں برکت دے۔ (2)

مولا علی رَضِیَ اللهُ عَنْه نے انگوٹھی عطا کی

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ایک اور ایمان افروز خواب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مَطاف (یعنی مسجدِ حرام میں طواف کی جگہ) بیٹھا ہوں، اچانک ایک طرف سے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین مولا علی شیرِ خدا رَضِیَ اللهُ عَنْه تشریف

323

1...مناقبِ امام شافعی للبیہقی، جلد: 1، صفحہ: 54۔

2...مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 36۔

لائے، میں آپ کے استقبال کے لئے جلدی سے اُٹھا اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے سینے سے لگ گیا، پھر مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے مجھ سے ہاتھ مِلایا اور اپنی انگوٹھی مبارک اُتار کر مجھے پہنا دی۔

یہ ایمان افروز خواب دیکھنے کے بعد اگلے دِن میں خوابوں کی تعبیر بتانے والے کے پاس گیا، اُسے اپنا خواب سُنایا اور تعبیر پوچھی تو اس نے کہا: آپ کو مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے سینے سے لگنے کی سَعادت نصیب ہوئی، یہ جہنّم سے آزادی کی علامت ہے، مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے آپ سے ہاتھ مِلایا، یہ قیامت کے روز اَمان ملنے کی بشارت ہے اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے آپ کو اپنی انگوٹھی پہنائی، یہ اس طرف اشارہ ہے کہ جس طرح مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا نامِ پاک مشہور ہے، ایسے ہی آپ کے نام کو بھی شہرت نصیب ہو گی۔[1]

علّامہ بیہقی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا یہ خواب واقعی سچ ثابت ہوا؛ اس کے کچھ ہی عرصے کے بعد امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی شہرت ہونے لگی، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بہت سی دِینی کتابیں لکھیں، جن کے ذریعے آپ کا نام دُور دُور تک پہنچ گیا۔[2]

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اعلیٰ اَوْصاف

اے عاشقانِ رسول! امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ عِلْم میں تو بلند رُتبہ رکھتے ہی ہیں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ عَمَل میں بھی بہت بُلند شان والے ہیں، آیئے! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے چند اعلیٰ اَوْصاف سنتے ہیں:

323

1...مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ:36۔
2...مناقبِ امام شافعی للبیہقی، جلد:1، صفحہ:148۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه اور شوقِ تلاوت

حُجَّةُ الاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه لکھتے ہیں: امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے رات کو 3 حِصّوں میں تقسیم کر رکھا تھا؛ ایک حِصّہ عِلْمِ دین کے لئے، ایک حِصّہ نماز کے لئے اور ایک حِصّہ آرام کے لئے۔ (1)

حضرت رَبِیْع رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا بیان ہے: امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه روزانہ ایک قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے (2) رمضان المبارک میں آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا شوقِ تِلاوت مزید بڑھ جاتا، آپ رمضان المبارک میں دورانِ نوافِل 60 قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔ (3)

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا اندازہ لگایئے! امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کوئی معمولی شخصیت نہیں ہیں، آپ باقاعِدہ مفتی تھے، لوگ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے فتوے پوچھا کرتے، آپ لوگوں کو جوابات عِنَایت فرماتے، بہت بڑے عالِمِ دین تھے، دُور دراز سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضِر ہو کر عِلْم کی پیاس بجھاتے تھے، اتنی مصروفیات ہونے کے باوُجُود آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه تِلاوتِ قرآنِ کریم کے لئے وقت نکال لیا کرتے تھے۔

اب ہم ذرا غور کریں! کیا ہم بھی تِلاوت کے لئے وقت نکالتے ہیں؟ ہم میں سے ہر ایک دِل ہی دِل میں غور کرے، قرآنِ کریم ہمارے پیارے اللہ پاک کا کلام ہے، وہی رَبِّ کریم جو ہمیں رِزْق عطا فرماتا ہے، جو ہمیں پالتا ہے، ہمیں ہزارہا نعمتیں عطا فرماتا ہے،

323

1…احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد: 1، صفحہ: 40۔
2…تاریخ بغداد، محمدبن ادریس شافعی، جلد: 2، صفحہ: 61۔
3…احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد: 1، صفحہ: 40۔

کیا ہم اپنے اُسی رَبِّ کریم کا پاکیزہ کلام پڑھتے ہیں؟ کتنے دِن ہو گئے تِلاوت کئے ہوئے؟ ہم سب کے گھروں میں یقیناً قرآنِ کریم موجود ہوگا، اس پاکیزہ بابرکت کتاب کو ہم کتنے دِنوں بعد الماری سے نکالتے ہیں؟ **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ لمحۂ فکریہ ہے، بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمیں موبائل فون کے لئے وقت مِل جاتا ہے، سوشل میڈیا کے لئے وقت مِل جاتا ہے، دُنیوی مال و دولت کمانے کے لئے ہمارے پاس وقت ہی وقت ہے، سیر و تفریح کے لئے ہم منٹوں میں تیار ہو جاتے ہیں مگر افسوس! ہمیں اپنے رَبِّ کریم کا پاکیزہ کلام پڑھنے کے لئے کئی کئی دِن، کئی کئی ہفتے بلکہ کئی کئی مہینے بھی وقت نہیں ملتا بلکہ وقت ملنے کا تو کیا شکوہ کریں، ہمیں تو یاد بھی نہیں آتا کہ ہم نے تِلاوت بھی کرنی ہے، ہم نے اپنے اَہداف میں تِلاوت کو شامِل ہی نہیں کیا ہوتا۔

اللہ پاک ہمیں بھی تِلاوتِ قرآن کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تمام مسلمانوں کے حق میں دُعا فرماتے

حضرت حَسَن کرابیسی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے کئی بار امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ساتھ رات گزارنے کی سَعادت ملی۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک تہائی رات نماز پڑھتے، معمول مبارک یہ تھا کہ کبھی نماز میں 50 آیات کی تلاوت فرماتے اور کبھی 100 آیات تِلاوت کرتے۔ تِلاوت کا انداز یہ ہوتا کہ جب رحمت والی آیت پر پہنچتے تو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے رحمت کی دُعا کرتے اور جب عذاب والی آیت پڑھتے تو اس

سے پناہ مانگتے اور اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے نجات کی دُعا کیا کرتے تھے۔[1]

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی ایک مبارک دُعا

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت امام شافعی رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کی پاکیزہ سیرت کا یہ کیسا پیارا پہلو ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ صرف اپنے حق میں نہیں، تمام مسلمانوں کے حق میں دُعا کیا کرتے تھے۔ یہ اللہ پاک کے خلیل حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا مبارک طریقہ ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی ایک دُعا ان لفظوں میں ذِکر فرمائی:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (پارہ13، سورۂ ابراہیم:41)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔

دُعا میں کنجوسی مت کیجئے...!

اے عاشقانِ رسول! دُعا بہترین عِبادت بلکہ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ دُعا عِبادت کا مغز ہے۔[2] دُعا کا ایک بہترین فائِدہ یہ بھی ہے کہ دُعا مُفت کی نیکی ہے، اس پر کوئی پیسہ خرچ نہیں ہوتا، کوئی محنت نہیں لگتی، بَس دِل کی تَوَجُّہ اور زبان کی حرکت کی ضرورت ہے، دُعا ہو جاتی ہے بلکہ زبان کو حرکت نہ دیں، تب بھی دِل ہی دِل میں دُعا کی جا سکتی ہے۔

323

1...تاریخ بغداد، محمدبن ادریس شافعی، جلد:2، صفحہ:61۔

2...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:777، حدیث:3371۔

لیکن دیکھا جاتا ہے، ہمارے ہاں لوگ دُعا کے معاملے میں کنجوسی سے کام لیتے ہیں، اب ہمارے ہاں اپنے حق میں دُعا مانگنے والے بھی بہت کم ہیں، جو نمازیں پڑھتے ہیں، دینی ذہن رکھتے ہیں، وہ عموماً دُعا کی طرف تَوَجُّہ کرتے ہیں، ورنہ بہت سارے لوگ ہیں جو مشکل کا شِکار ہوں، پریشانی میں مبتلا ہوں، بیمار ہو جائیں، قرضے تلے دَب جائیں تو دیگر اسباب اِختیار کرتے ہیں مگر دُعا نہیں مانگتے، حالانکہ حدیثِ پاک میں دُعا کو مؤمن کا ہتھیار کہا گیا ہے۔ (1)

پھر جو لوگ دُعا مانگتے ہیں، ان میں بہت سارے وہ ہیں جو اپنے لئے تو دُعائیں مانگتے ہیں مگر دوسرے مسلمانوں کے لئے دُعا نہیں مانگتے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے لئے بھی خُوب دُعائیں مانگا کریں اور دوسروں کے حق میں بھی یاد کر کے لازمی دُعا کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔

دُوسروں کے حق میں دُعا مانگنے کا ثواب

اعلیٰ حضرت کے والِد مولانا نقی علی خان رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه دُعا کے آداب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: (دُعا کا) اَدَب: (یہ ہے کہ بندہ) جب اپنے لئے دُعا مانگے تو سب اَہْلِ اسلام کو اس میں شریک کر لے (یعنی سب مسلمان مردوں اور عورتوں کے حق میں بھی دُعا کرے)۔ (2)

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه اس ادب کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں (جس کا خُلاصہ ہے): تمام مسلمانوں کے حق میں دُعا کرنے میں حکمت یہ ہے کہ دُعا مانگنے والا بندہ اگر خُود اس قابِل نہ ہوا کہ اس کی دُعا قبول کی جائے تو یہ مسلمان بندوں کے طُفَیل میں اپنی

323

1…مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر، جلد:2، صفحہ:162، حدیث:1855۔
2…فضائل دُعا، صفحہ:86۔

مراد کو پہنچ جائے گا۔ حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه روایت فرماتے ہیں: ہم سے ذِکْر کیا گیا کہ جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے خیر کی دُعا کرتا ہے، قیامت کو جب ان کے پاس سے گزرے گا تو ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے جو دُنیا میں تمہارے لئے دُعائے خیر کرتا تھا، پس وہ مسلمان اس کی شفاعت کریں گے اور اسے جنّت میں لے جائیں گے۔ (1)

❁ایک حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص نماز میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے دُعا نہ کرے، وہ نماز ناقِص ہے (2) ❁ایک شخص یُوں دُعا مانگ رہا تھا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی (اے اللہ پاک! میری مغفرت فرما)۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے اس کی یہ دُعا سُنی تو فرمایا: اگر عام کرتا (یعنی دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی مانگتا) تو تیری دُعا قبول ہو جاتی (3) ❁حدیثِ پاک میں ہے، ہمارے پیارے آقا، نُور والے مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو سب مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے مغفرت کی دُعا کرے، اللہ پاک اُس کے لئے ہر مسلمان مَرد و عورت کے بدلے ایک نیکی لکھے گا۔ (4)

سُبْحٰنَ اللّٰه! **اے عاشقانِ رسول!** جھوم جائیے! کروڑوں بلکہ اربوں کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آ گیا، یقیناً حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام سے لے کر اب تک اربوں مسلمان دُنیا میں آچکے ہیں اور کروڑوں اب بھی دُنیا میں موجود ہیں، اگر ہم تَوَجُّہ کریں اور تمام مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دُعا کریں تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اللہ پاک کی رحمت سے

323

1…فضائل دُعا، صفحہ:86۔

2…کنز العمال، کتاب الاذکار، جلد:1، جزء:2، صفحہ:49، حدیث:3378۔

3…ردّ المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب فی الدعاء، جلد:2، صفحہ:286۔

4…جامع صغیر، صفحہ:513، حدیث:8419۔

اربوں کھربوں نیکیوں کے حق دار بن جائیں گے اور وقت کتنا لگے گا؟ چند سیکنڈ۔چاہیں تو ہر نماز کے بعد بلکہ دِن بھر میں وقتاً فوقتاً یُوں دُعا مانگتے رہا کیجئے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ

(یااللہ پاک!میری اور ہر مسلمان مرد وعورت کی مغفرت فرما)۔

اللہ پاک ہم سب کو اپنے حق میں بھی اور تمام مسلمانوں کے حق میں بھی کَثْرت سے دُعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مزارِ پاک کی برکت

اے عاشقانِ رسول! دُعا مانگنے کے تعلق سے امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا ایک اَور بہت پیارا انداز ہے، وہ یہ کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اَوْلیائے کرام کے مزارات پر حاضِر ہو کر دُعا مانگا کرتے تھے، خُود ارشاد فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی مشکل پیش آتی ہے، میں دو رکعت نماز ادا کرتا ہوں اور امامِ اعظم امام اَبُو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے مزارِ پاک پر حاضِر ہو کر دُعا مانگتا ہوں تو اللہ پاک میری مشکل آسان فرما دیتا ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ دوسری صَدِی کے مُجَدِّد، عالِمِ قریش حضرت امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی اپنی مشکلات کے حل کے لئے مزاراتِ اَوْلیائے کرام پر حاضِری دیتے تھے اور مزارات پر حاضری کو مشکلات کے حل ہونے اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ مانتے تھے۔

323

1…فضائل دعا، صفحہ:136۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت سخی تھے

اے عاشقانِ رسول! حضرت امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے پاکیزہ اَوصاف میں ایک بہت پیارا وَصف یہ بھی ہے کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت سخی تھے، ہزاروں روپے بڑی خوشی کے ساتھ غریبوں پر خرچ فرما دیا کرتے تھے۔ حضرت حُمیدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے کسی کام کے سلسلے میں یَمن تشریف لے گئے، جب آپ واپس مکہ مکرمہ آئے تو آپ کے پاس 10 ہزار دِرْہم (یعنی سونے کے سِکّے) تھے، چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے شہر سے باہَر ہی خیمہ لگا لیا، لوگ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے پاس آتے رہے، آپ انہیں مال عطا فرماتے رہے، جب آپ خیمے سے باہَر تشریف لائے تو سارا مال (یعنی 10 ہزار سونے کے سِکّے) راہِ خُدا میں تقسیم فرما چکے تھے۔ (1)

مہر کی رَقم ادا فرما دی

حضرت ربیع رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب میرا نِکاح ہوا تو حضرت امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے مجھ سے پوچھا: حق مِہر کتنا طے کیا تھا؟ میں نے عرض کیا: 30 دِینار۔ آپ نے دوبارہ پوچھا: اس میں سے ادا کتنا کر دیا ہے؟ میں نے عرض کیا: 6 دِینار۔ اتنا پوچھنے کے بعد امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تشریف لے گئے، بعد میں مجھے ایک تھیلی بھجوائی، جس میں پورے 24 دینار تھے۔ یعنی حق مِہر کی رقم جو باقی تھی اور حضرت ربیع رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ذِمّے لازِم تھی، انہوں نے

1...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 51، صفحہ: 401۔

آپ سے مانگی بھی نہیں، امام شافعی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْه بِن مانگے ہی آپ کو وہ رقم عطا فرما دی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے سخاوت...! امام شافعی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْه نے خُود معلوم کیا کہ مہر کی کتنی رقم ابھی ذِمّے پر باقی ہے، پھر معلوم ہو جانے پر بس خالی تسلی نہیں دی بلکہ خُود ہی وہ رقم عطا فرما دی۔ اللہ پاک ہمیں بھی سَخاوت کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہمارے دِل سے مال کی محبت نکل جائے، یقین کیجئے! ہمارے دِلوں میں مال کی بہت حِرص ہے، جیب سے رقم نکالتے ہوئے دِل بیٹھتا ہے، غریب کو دینے کے لئے بڑا نوٹ نکالنے کی ہمّت نہیں پڑتی، کاش! یہ حِرص ختم ہو جائے، ہم راہِ خُدا میں بانٹنے والے بنیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک اپنے خزانوں سے ہمیں وافر رزق عطا فرمائے گا۔ اللہ پاک توفیق بخشے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

مذاق کرنے والے کے لئے دُعائے خیر...!

ایک بار امام شافعی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْه نے درزی سے قمیض سِلوائی، وہ درزی امام شافعی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْه کو جانتا نہیں تھا، آپ کا مقام و مرتبہ بھی اُسے معلوم نہیں تھا، لہٰذا اُس درزی نے جان بوجھ کر بطورِ مذاق قمیض کی ایک آستین تنگ کر دی اور دوسری اتنی کھلی بنا دی کہ اُس میں سَر بھی داخِل ہو سکتا تھا۔ جب امام شافعی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْه کی خدمت میں وہ قمیض پیش کی گئی تو آپ نے دیکھ کر فرمایا: اللہ پاک تجھے جزائے خیر عطا فرمائے! تنگ آستین وُضُو میں اُوپر چڑھانے کے لئے بہتر ہے اور کھلی آستین میں کِتاب رکھی جا سکتی ہے۔

ابھی امام شافعی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْه یہ گفتگو فرما ہی رہے تھے کہ خلیفۂ وقت کا ایک قاصِد 10

---323---

1...شُعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد:7، صفحہ:452، حدیث:10962۔

ہزار دِرْہم لے کر آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا، درزی بھی پاس ہی موجود تھا، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے قاصِد کو فرمایا: درزی کو سِلائی کی رقم دے دو!

اب درزی کو حیرت ہوئی کہ یہ کون ہستی ہیں، جن کے لئے خلیفہ کا قاصِد رقم لے کر آیا ہے، درزی نے قاصِد سے جب آپ کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا: یہی حضرت امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه ہیں۔ یہ سُنتے ہی درزی آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کی خدمت میں حاضِر ہوا، اس نے پاؤں چُوم کر معافی مانگی اور امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کی خِدْمت ہی میں رہنے لگا۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے اَخلاق کیسے پیارے تھے، اس واقعے میں ایک بات بڑی توَجُّہ طلب ہے، دیکھئے! درزی نے قمیض کی ایک آستین تنگ بنائی اور ایک آستین جان بوجھ کر بہت کھلی رکھ دی۔ درزی نے تو مذاق کیا تھا مگر امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کی مہارت صَد مرحبا! آپ نے اسی سے اچھا پہلو نکال لیا اور درزی کو دُعائے خیر سے نوازا۔

آج کل یہ بہت مشکل کام ہے، اچھے پہلو تلاش کرنا تو دُور کی بات، ہمارے ہاں لوگ اچھائی میں بھی بُرے پہلو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے کیسے عظیم لوگ تھے کہ یہ بُرے کام میں بھی اچھائی کے پہلو تلاش کر لیا کرتے تھے۔

حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهَا کی حکایت

حضرت سفیان ثوری رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه سے رِوایت ہے: بصرہ میں ایک شَخْص کو زنا کی سزا

1...حکایتیں اور نصیحتیں، صفحہ: 398۔

میں سولی پر لٹکا دیا گیا، حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہَا کا اس کے قریب سے گزر ہوا تو فرمایا: یہی وہ زبان ہے جس سے تم "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" پڑھا کرتے تھے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ ایک شخص جسے گُناہِ کبیرہ کی سزا میں پھانسی دی گئی تھی، حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہَا نے اس کی بُرائی کا ذِکر نہ کیا بلکہ اُس کی ذات میں اچھائی کا پہلو تلاش کر کے اُس اچھائی کا ذِکر کیا۔ کاش! ہم بھی مثبت سوچ اپنا لیں، اچھا دیکھیں، اچھا سنیں اور اچھا ہی بولنے کی عادت بنائیں کہ بُری زبان بُرے دِل کی عکاسی کرتی ہے۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه خاموش طبیعت تھے

پیارے اسلامی بھائیو! زبان کی احتیاط حکمت و دانائی کی بنیاد ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: تم جسے دیکھو کہ اُسے خاموشی کی نعمت عطا کی گئی ہے، اس کی صحبت اپناؤ کہ ایسے بندے کو حکمت دی جاتی ہے۔(2)

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بھی زبان کی احتیاطوں میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے، شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو حکمت و دانائی کی نعمت عطا فرمائی تھی۔ ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا، آپ رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہ خاموش رہے، کوئی جواب نہ دیا۔ عرض کی گئی: آپ نے خاموشی کیوں اختیار فرمائی؟ جواب کیوں نہ دیا؟ فرمایا: میں یہ سوچ رہا تھا کہ جواب دینے میں بھلائی ہے یا خاموش رہنے میں۔(3)

مَاشَآءَ اللہ! کیسی حکمت بھری بات ہے، امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کے

1…طبقات الصوفیۃ، ذکر النسوۃ المتعبدات الصوفیات، رابعۃ العدویۃ، صفحہ: 389۔

2…ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الزہد فی الدنیا، صفحہ: 667، حدیث: 4101۔

3…احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد: 1، صفحہ: 40۔

فرمان کا خُلاصہ ہے: امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اس مبارک انداز سے 2 باتیں معلوم ہوئیں: 1: ایک تَو یہ کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بولنے سے پہلے تَولا کرتے تھے 2: دوسرا یہ کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بولنے میں فضل و ثواب پر نگاہ رکھتے تھے، اگر بولنے میں بہتری ہوتی، ثواب کی صُورت بنتی تو کلام فرماتے، ورنہ خاموش رہا کرتے تھے۔

کاش! ہمیں بھی بولنے سے پہلے تولنے کی عادت نصیب ہو جائے، ورنہ حالت بہت نازُک ہے، ہماری زبان جب چلتی ہے تو چلتی ہی چلی جاتی ہے، غیبت، چغلی، جھوٹ، الزام تراشی اور نہ جانے کیسے کیسے گُناہ ہم عام گفتگو میں کر رہے ہوتے ہیں اور ہمیں معلوم تک نہیں ہوتا، اللہ پاک ہمیں زبان کی حفاظت کی فِکْر نصیب فرمائے۔

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھے 2 داڑھوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (یعنی شرم گاہ) کی ضمانت دے، میں اسے جنّت کی ضمانت دیتا ہوں۔ (1)

حکیم الاُمَّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ جو اپنی زبان کو جھوٹ غیبت، ناجائز باتیں کرنے سے بچائے، خُود کو بدکاری کے قریب نہ جانے دے (مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے جنّت کی ضمانت دی ہے۔) مفتی صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: (جو بندہ اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرلے) ظاہِر بات ہے کہ ایسا مسلمان مؤمن متقی ہو گا۔ خیال رہے! تقریباً 80 فی صد گُناہ زبان سے ہوتے ہیں۔ (2)

323

1...بخاری، کتاب الرقاق، صفحہ: 1591، حدیث: 6474۔
2...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 447 ملتقطاً۔

اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! زبان کیسا اہمیت والا عُضْو ہے کہ جو بندہ زبان کی حِفَاظت کرلے، زبان کو گُناہوں سے بچانے میں کامیاب ہو جائے اور اس کے ساتھ ساتھ زنا وغیرہ سے بچتا رہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے جنّت کی ضمانت دی ہے اور پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی ضمانت اللہ پاک کی ضمانت ہے۔

فُضُول کلام غُلام بنالیتا ہے

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنے ساتھی حضرت ربیع رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے فرمایا: اے ربیع! فُضُول کلام مت کرنا کیونکہ جب تم بات کہہ چکو گے تو وہ بات تُم پر حاکم بن بیٹھے گی اور تم اس کے غُلام بن جاؤ گے۔ [1]

بات کرنے سے پہلے سوچ لو...!

ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جب تم کوئی بات کرنے لگو تو پہلے اس پر غور کرلو! اگر تمہیں کوئی فائدہ نظر آئے تو کہہ ڈالو اور اگر تم شش و پنج میں پڑ جاؤ (کہ بولنے میں بہتری ہے یا نہیں) تو خاموش رہو۔ [2]

اللہ پاک ہم سب کو زبان کی احتیاط نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ سے محبت

اے عاشقانِ رسول! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا ایک بہت ہی پیارا وَصف یہ ہے کہ آپ

323

1…المستطرف فی کل فن مستطرف، باب الثالث عشر، جلد:1، صفحہ:82۔
2…المستطرف فی کل فن مستطرف، باب الثالث عشر، جلد:1، صفحہ:81۔

رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اور اَہْلِ بیتِ اطہار سے بہت محبت فرمایا کرتے تھے، وقتاً فوقتاً صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اور اَہْلِ بیتِ اطہار کے فَضَائِل بیان کرنا، جو ان سے بغض رکھتا ہو، اس سے دُور رہنا، صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ اطہار کے معاملے میں حق سے ہٹنے والے کو نیکی کی دعوت دینا، اسے اچھے انداز سے سمجھانا امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عادات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کے فضائِل بیان کرتے ہوئے فرمایا: صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وہ مبارک ہستیاں ہیں کہ ان کی تعریفیں تمام جہانوں کے رَبّ، اللہ پاک نے فرمائی ہیں، صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وہ ہیں کہ قرآنِ کریم، تورات اور انجیل میں ان کی منقبتیں ہیں، صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وہ ہیں کہ اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے فَضَائِل بیان فرمائے۔ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وحی اُترنے کے شاہِد (یعنی گواہ) ہیں، صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ ہی نے ہم تک دین پہنچایا، بے شک صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ ہم سے زیادہ عِلْم والے ہیں، صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ ہر عِلْم میں ہم سے بہت اُونچے اور بُلند مرتبہ ہیں، صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کی یہ شان ہے کہ یہ سب جس بات پر متفق ہو جائیں، وہ بات دِین میں دلیل بن جاتی ہے اور اگر ایک ہی صحابی کوئی بات کہے تو اس بات کی مخالفت کرنے کی کسی میں ہمّت نہیں، صِرف ایک صحابی کا فَرمان بھی ہمارے لئے دلیل ہے۔ (1)

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی محبتِ اَہْلِ بیت

اسی طرح اَہْلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ سے اِظْہارِ محبت کرتے ہوئے امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

1…مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ:136۔

فرماتے ہیں:

يَا آلَ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حُبُّكُمْ | فَرضٌ مِّنَ اللهِ فِی الْقُرآنِ اَنْزَلَهُ
يَكْفِيكُمْ مِنْ عَظِيمِ الْفَخْرِ اَنَّكُمْ | مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْكُمْ لَا صَلَاةَ لَهُ[1]

وضاحت: اے اہل بیتِ کرام! تمہاری محبت اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرض قرار دی ہے۔ تمہیں یہ فخر کافی ہے کہ جب تک تم پر درود نہ پڑھا جائے، نماز مکمل نہیں ہوتی۔

شعبہ روحانی علاج:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات کے ذریعہ تبلیغِ دین کا کام سر انجام دے رہی ہے۔ ان میں سے ایک شعبہ "**روحانی علاج**" بھی ہے، جو شب و روز پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کرنے میں مَصروفِ عمل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ غمخواریِ اُمّت کے جذبے کے تحت اس شعبے کی طرف سے ماہاہ لاکھوں بیماروں اور پریشان حال لوگوں میں کم و بیش 4 لاکھ سے زائد تعویذات و اَورادِ عطّاریہ رِضائے الٰہی کے لئے بالکل مُفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ تعویذاتِ عطاریہ کی برکتیں فقط کسی مَخْصوص عَلاقے یا شہر تک ہی مَحْدُود نہیں بلکہ پاکستان کے سارے صُوبوں کے سینکڑوں شہروں میں سینکڑوں بستے لگائے جارہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے علاوہ دِیگر مُمالک مثلاً ساؤتھ افریقہ، امریکہ، اِنگلینڈ، بنگلہ دیش اور ہندو غیرہ میں بھی تعویذاتِ عطّاریہ کے سینکڑوں بستوں کی ترکیب ہے۔

1 … دیوان امام شافعی، صفحہ: 142۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کی نصیحتیں

حضرت عبد اللہ بن محمد رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: میں امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے ساتھ بغداد کے کسی علاقے میں تھا، آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے ایک نوجوان کو دیکھا، وہ وُضُو اچھے طریقے سے نہیں کر رہا تھا، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے اسے نیکی کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: اے نوجوان! اپنا وُضُو ٹھیک کرو، اللہ پاک دُنیا و آخرت میں تجھ پر احسان فرمائے گا۔ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه یہ کہہ کر آگے تشریف لے گئے، اُس نوجوان نے عِلْم کی بات سُنی تو وُضُو مکمل کر کے امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے پیچھے پیچھے حاضِر ہو گیا، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے اس سے پوچھا: کیا کوئی کام ہے؟ نوجوان نے عرض کیا: جی ہاں! مجھے بھی عِلْم سیکھا دیجئے۔ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے فرمایا: جان لے! جس نے اللہ پاک کی معرفت حاصِل کر لی، وہ نجات پا گیا، جس نے اپنے دِین کے معاملے میں خوف کیا، وہ تباہی سے بچ گیا، جس نے دُنیا میں زُہد اختیار کیا، کل روزِ قیامت جب وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو گا تو اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے مزید فرمایا: جس شخص میں تین خوبیاں جمع ہو جائیں، اس کا ایمان مکمل ہو جاتا ہے: 1: جو نیکی کا حکم دے اور خود بھی اس پر عمل کرے 2: جو بُرائی سے منع کرے اور خُود بھی اس سے باز رہے 3: جو حُدُودِ اِلٰہی کی حِفَاظت کرے۔

پھر فرمایا: دُنیا سے بے رغبت اور آخرت کا شوق رکھنے والے ہو جاؤ! اپنے ہر کام میں اللہ پاک سے سچ کا معاملہ کرو! اگر ایسا کرو تو نجات پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (1)

323

1…احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد:1، صفحہ:41۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کیسی پیاری پیاری سبق آموز نصیحتیں ہیں، اللہ پاک ہمیں ان نصیحتوں پر عَمَل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اس ایمان افروز واقعہ سے سیرتِ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا یہ پہلو نمایاں ہوتا ہے کہ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ نیکی کی دعوت دینے کے بہت حَرِیص تھے، دیکھئے! آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ایک شخص کو وُضو میں غلطی کرتے دیکھا، آپ باقاعدہ اُسے سکھانے کے لئے نہیں آئے تھے، صِرف وہاں سے گزر رہے تھے، پھر بھی آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اُس شخص کو دُرُست طریقے سے وُضو کرنے کی ترغیب دِلائی، پتا چلا؛ جو مبلغ ہوتا ہے، وہ ہر جگہ ہر حال میں مبلغ ہی ہوتا ہے، نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ہم علاقائی دورے ہی میں نیکی کی دعوت دیں گے، جب مدنی قافلے میں سَفَر ہو گا، تب ہی نیکی کی دعوت دینی ہے بلکہ ہمیں چاہئے کہ جب، جہاں، جس حال میں بُرائی دیکھیں، حکمتِ عملی کے ساتھ، حُسنِ اَخلاق کا مُظاہرہ کرتے ہوئے، نرمی سے نیکی کی دعوت دیں اور بُرائی سے منع کریں۔ دیکھئے! امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے کیسی پیاری نصیحت فرمائی کہ جو بندہ خُود نیکی کرے اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دے، خُود گُناہوں سے بچے اور دوسروں کو بچنے کا حکم دے اور جو بندہ اللہ پاک کی حُدُود، اس کے احکام کی حِفَاظت کرے اس بندے کا ایمان کامِل ہو جائے گا۔

اللہ پاک ہمیں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے، گُناہوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

اے عاشقانِ رسول! نیک نمازی بننے، صحابہ و اَہْلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی محبت دِل میں بڑھانے، نیک نمازی بننے اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خُوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔ مسلمانوں کے اجتماعات شَرْعی اَحْکام سیکھنے کا ایک بہُت بڑا ذریعہ ہیں اور ان کے لیے اگر کوئی خاص دن مُتَعَیَّن کر لیا جائے تو ہر شخص کے لیے اس ایک دن جَمْع ہونا بھی مُمکن ہے۔ مثلاً جب مدینے میں اِسْلَام کا پیغام عام ہوا اور شہر و اَطراف سے لوگ جوق در جوق دائرۂ اِسْلَام میں داخِل ہونے لگے تو حضرت مُصْعَب بِنْ عُمَیْر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو بارگاہِ نبوّت سے نَمازِ جُمُعَہ قائم کرنے کا حُکم اِرشاد ہوا[1] تاکہ وہ اس دن جَمْع ہونے والے تمام اَفراد کو اِجتماعی طور پر اِسْلَامی احکامات سکھائیں۔ اسی طرح حضرت **عبداللّٰہ** بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے بھی جُمِعْرات کا دن لوگوں کو وَعظ و نصیحت کے لیے مَخْصُوص کر رکھا تھا۔[2] چُنَانْچِہ وَعظ و نصیحت کے اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے دَعْوَتِ اِسْلَامی کے دینی ماحول میں ہفتہ وار اِجتماعات کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں تلاوتِ قرآن، نعتِ رسول، سُنّتوں بھرا اصلاحی بیان، ذِکْرُ اللہ، رِقَّت انگیز دُعا اور صلوٰۃ و سلام ہوتا ہے، آپ بھی دعوت اسلامی کے ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی نیت فرمالیجئے، ان شاء اللہ اجتماع میں شرکت کرنے کی برکت سے علمِ دین حاصل کرنے اور اپنی اصلاح کرنے کا موقع ملے گا۔

323

1 .... البداية والنهاية، باب بدء اسلام الانصار، المجلد الثانی، ۳/ ۱۶۳

2 .... بخاری، کتاب العلم، باب من جعل لاهل العلم ایاما معلومة، ص ۹۱، حدیث: ۷۰

حسنِ سلوک کے بارے میں مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے حسن سلوک کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: ہر حسنِ سلوک صدقہ ہے غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔(مجمع الزوائد،کتاب الزکوۃ،باب کل معروف صدقة،۳/ ۳۳۱،حدیث:۴۷۵۴)(2)فرمایا: جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیئے کہ صِلَہ رِحمی کرے۔ (بخاری، ۴/ ۱۳۶،حدیث:۶۱۳۸)☆قرآن و احادیث میں مطلقاً رشتہ داروں اور ذوی القُربٰی(یعنی قرابت والوں)کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم ہے۔(ردالمحتار، ۹/ ۶۷۸ماخوذاً) ☆حسن سلوک کرنے میں والدین کا مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے۔(ردالمحتار، ۹/ ۶۷۸ملخصاً) ☆حسن سلوک کی مختلف صورتیں ہیں، ہَدِیّہ و تحفہ دینا اور اگر ان کو کسی کام میں مدد درکار ہو تو اِس کام میں ان کی مدد کرنا،انہیں سلام کرنا،ان کی ملاقات کو جانا،ان کے پاس اُٹھنا بیٹھنا،ان سے بات چیت کرنا،ان کے ساتھ لُطف و مہربانی سے پیش آنا۔(دُرَر، ۱/ ۳۲۳ملخصاً)

اعلان

حسن سلوک کے بارے میں بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں

19 جنوری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

323

[1] ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[2] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

[3] ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 19 جنوری 2023ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

حسن سلوک کے بارے میں بقیہ مدنی پھول

323

1 ...الترغیب والترہیب ج۲ ص۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

☆امام اعظم نے فرمایا: یاد رکھو! اگر تم لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش نہ آئے تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں گے اگرچہ تمہارے ماں باپ ہی کیوں نہ ہوں۔(امام اعظم کی وصیتیں، ص۲۵۔) ☆امام اعظم نے فرمایا: جب تم لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو گے تو وہ تمہارے ماں باپ کی طرح ہو جائیں گے اگرچہ تمہارے اور ان کے درمیان کوئی رشتہ ناطہ نہ ہو۔(امام اعظم کی وصیتیں، ص۲۶۔) ☆اولیاءُ اللہ اپنی بُرائیاں کرنے والوں بلکہ جان کے درپے رہنے والوں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کیا کرتے ہیں۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص۳۴۲ ماخوذاً) ☆حسنِ سلوک کرنے سے اللہ پاک کی رِضا حاصل ہوتی ہے۔ ☆حسن سلوک لوگوں کی خوشی کا سبب ہے۔ ☆حسنِ سلوک کرنے سے فرشتوں کو مَسَرّت ہوتی ہے۔ ☆حسنِ سلوک کرنے سے مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی تعریف ہوتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ظلم سے نجات پانے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَاۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّاۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًاؕ۝۷۵

ترجمۂ کنزالعرفان: اے ہمارے رب ہمیں اس شہر سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لئے اپنی بارگاہ سے کوئی مددگار بنادے۔

(فیضانِ دعا، ص 251)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آ جانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ

جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیرومُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اوراِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

19 جنوری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرون ملک کیلئے

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسلہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد